فارم نمبر: BISE/Rwp.25

(1)

انٹرمیڈیٹ و ثانوی تعلیمی بورڈ ، راولپنڈی

درخواست فارم فیس واپسی (پرائیویٹ اُمیدواران)

بخدمت جناب سکریٹری

ڈائری نمبر:____________

جناب عالی!

تاریخ:____________

عنوان:۔ درخواست برائے فیس واپسی امتحان نہم/دہم۔ گیارھویں/بارھویں پہلا/دوسرا سالانہ ____20

گزارش ہے کہ فدوی نے بورڈ کے کھاتہ میں مبلغ _____ چالان نمبر _______ مورخہ _____ بینک برانچ نام _______ میں جمع کروائی ہے۔ ہمراہ درخواست اصل بینک رسید (Depositer Copy) اور بورڈ کا جاری کردہ امتحان سے نااہلی کا مراسلہ لف ہے۔

فیس واپس لینے کی وجہ درج ذیل ہے۔ ______________________________________

____

لہذا درج بالا وجوہات کی بنا پر فدوی کی فیس واپس کر دی جائے۔

نام اُمیدوار ________ ولدیت ________ مکمل پتہ ______________________

______________ دستخط اُمیدوار ________ تاریخ ________ فون نمبر ________

صرف دفتری اندراج کیلئے:۔

امتحانی برانچ کی رپورٹ:۔

رپورٹ کی جاتی ہے کہ اُمیدوار ____________ بن/بنت ____________ برائے فیس واپسی امتحان نہم / دہم ۔ گیارھویں / بارھویں پہلا / دوسرا سالانہ ___ 20 کی مکمل رپورٹ درج ذیل ہے۔

____

____

____

دستخط اہلکار ________ دستخط مہتمم ________ دستخط برانچ آفیسر ________

دستخط مختار امتحانات ____________ دستخط سکریٹری ____________

شعبہ مالیات کیلئے	شعبہ آڈٹ برانچ کیلئے
مبلغ۔	مبلغ۔
لفظوں میں۔	لفظوں میں۔
کی ادائیگی کی منظوری فرمائی جائے۔	کی ادائیگی کی منظوری دی جاتی ہے۔
دستخط اہلکار۔	دستخط آڈیٹر۔
دستخط مہتمم فنانس۔	دستخط آڈٹ آفیسر۔
دستخط اسسٹنٹ سیکرٹری فنانس۔	

ChequeNo____________

نوٹ: ۱۔ اُمیدوار فیس واپسی کیلئے درج ہدایات بغور پڑھیں۔

۲۔ اصل بینک رسید (Depositer Copy) فارم کی پشت پر چسپاں کریں۔

☆ قوائد وضوابط برائے درخواست وصولی (فیس واپسی)

☆ بورڈ قوائد کے تحت قابلِ واپسی فیس ایک سال کے اندر واپس کی جائیگی۔ایک سال گزرنے کے بعد وصول ہونے والی فیس واپسی کی درخواست پر کوئی کاروائی نہیں کی جائیگی۔

☆ بورڈ قوائد کے تحت فیس واپسی کی درخواست صرف مجوزہ درخواست فارم مع اصل بینک رسید (Depositor Copy) اور دفتر کی طرف سے جاری کردہ امتحان سے نااہلی کا مراسلہ کے ساتھ وصول کی جائیگی۔نامکمل درخواست وصول نہیں کی جائیگی۔

☆ امتحان شروع ہونے سے قبل اُمیدوار کی موت کی صورت میں فیس قابلِ واپسی ہے۔فیس واپسی کیلئے درخواست کے ساتھ (وراثت نامہ) (DeathCertificate) کی نقل مع دیگر کاغذات مجسٹریٹ درجہ اول سے تصدیق شدہ وصول کی جائیگی۔

☆ بورڈ قوائد کے تحت ہر قسم کی فیس واپسی پر سروسز چارجز کی مد میں مبلغ-/50 روپے کی کٹوتی کی جائیگی۔

☆ بورڈ قوائد کے تحت جمع کروائی گئی فیس جو قوائد کے تحت قابلِ واپسی ہے۔قابلِ واپسی فیس آئندہ امتحان یا کسی اور کھاتہ میں ایڈجسمنٹ / منتقل نہیں کی جا سکتی ہے۔

☆ بورڈ فیصلہ کے تحت ری چیکنگ (جوابی کاپی) میں غلطی نکلنے کی صورت میں اُمیدوار سے بغیر درخواست لیے ترمیمی رزلٹ کارڈ کی وصولی کے وقت میٹرک/انٹر برانچ سے-/50 روپے سروسز چارجز کی کٹوتی کے بعد بقایا رقم نقد ادائیگی کی جائے گی۔

☆ غلطی سے جمع کروائی گئی فیس یا زائد جمع کروائی گئی فیس قابلِ واپسی ہے۔البتہ سروسز چارجز کی مد میں-/100 روپے کی کٹوتی کے بعد واپس کی جائے گی۔

☆ بورڈ رولز (Rules) برائے فیس واپسی

☆ اگر بورڈ ھذا کسی اُمیدوار کو امتحان سے کسی بھی وجہ سے نااہل قرار دے۔فیس قابلِ واپسی ہے۔

☆ اگر کوئی اُمیدوار مقررہ فیس سے زائد رقم بورڈ کے کھاتہ میں جمع کرادے۔فیس قابلِ واپسی ہے۔

☆ اگر کوئی اُمیدوار کسی دوسرے بورڈ کی فیس غلطی سے راولپنڈی بورڈ کے اکاؤنٹ میں جمع کرادے۔فیس قابلِ واپسی ہے۔

☆ اگر کوئی اُمیدوار داخلہ فیس بینک میں جمع کروادے اور داخلہ فارم کی ہارڈ کاپی دفتر میں جمع نہ کروائے اور امتحان بھی گزر جائے اِس صورت میں فیس قابلِ واپسی ہے۔

☆ اگر کوئی اُمیدوار امتحان دینے سے قبل فوت ہوجائے۔فیس قابلِ واپسی ہے۔

☆ ری چیکنگ (جوابی کاپی) غلطی نکلنے کی صورت میں فیس قابلِ واپسی ہے۔

اہم نوٹ:

☆ بورڈ کے قوائد کے تحت نام، ولدیت، تاریخ پیدائش کی درستی کیلئے جمع کروائی گئی فیس، ثبتی سند ا سرٹیفکیٹ کے حصول کیلئے جمع کروائی گئی فیس، عدم اعتراض کا سرٹیفکیٹ (NOC) کے حصول کیلئے جمع کروائی گئی فیس اور بورڈ رجسٹریشن فیس نا قابلِ واپسی ہے۔

☆ بورڈ قوائد کے تحت اگر نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش درستی کی درخواست پڑتال ہونے کے بعد بورڈ ھذا کی درستی کمیٹی اگر کیس خارج کردے یا اُمیدوار مذکورہ درستی درخواست دفتر میں جمع نہ کروائے اور صرف فیس جمع کرادے۔دونوں صورتوں میں فیس نا قابلِ واپسی ہے۔

☆ اُمیدوار کسی بھی نوعیت کی درستی فیس جمع کروانے سے پہلے اکیڈمک برانچ سے درستی سے متعلقہ کاغذات کی مکمل پڑتال اور مکمل معلومات حاصل کرنے کے بعد مروجہ فیس جمع کروائیں۔تاکہ جمع شدہ فیس ضائع نہ ہو پائے۔

اسسٹنٹ سکریٹری فنانس

(برائے سکریٹری)